سوال

(270) میں نیک بیوی کیسے بن سکتی ہوں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں امریکہ سے تعلق رکھتی ہوں اور نئی نئی مسلمان ہوئی ہوں، میری پرورش ایسے ماحول میں ہوئی ہے کہ میں مرد کواپنے اوپر حاکم نہیں بننے دیتی، اب مشکل یہ ہے کہ میرا خاوند امریکی نہیں اور ہم آپس میں بہت ہی زیادہ متصادم رہتے ہیں۔ مجھے اس سے زیادہ روزمرہ کے اُمور اور قوانین کے بارے میں علم ہے اور اس کی انگلش بھی کوئی اچھی نہیں۔ اس لیے مجھے بعض اوقات اس کے لیے کچھ تشریح بھی کرنا پڑتی ہے۔

عام مقامات پر غالباً میں ہی بات چیت کرنے کا فرض ادا کرتی ہوں جو کہ اسے غضب ناک کرتا ہے اور اسے اچھا نہیں لگتا لیکن میں محسوس کرتی ہوں کہ یہی ایک طریقہ ہے۔ جس پر چل کر ہم اکثر معاملات کو صحیح طور پر حل کر سکتے ہیں۔ اب ہمارے درمیان بہت سے اختلافات ہونے لگے ہیں میں یہ نہیں جانتی کہ میں کس طرح ایک اسلام کو مطلوب بیوی بن سکتی ہوں۔ کیونکہ میں بھی علوم اسلامیہ کی تعلیم کے مرحلے میں ہوں اور میری سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ میں اسے تبدیل کس طرح کروں؟ اور مشکلات کو کس طرح کم کر سکتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور اس کی ہدایت نصیب فرمائی اور بندے پر اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے یہی نعمت سب سے بڑی ہے۔۔ ہم آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے خاوند پر آپ کے کچھ حقوق مقرر کیے ہیں۔ اور آپ پر بھی آپ کے خاوند کے کچھ حقوق واجب کیے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ آپ پر اللہ تعالیٰ نے جو کچھ خاوند کے حقوق واجب کیے ہیں اسے ادا کرتی رہیں اور شریعت اسلامیہ نے خاوند کے حقوق کو بہت ہی عظیم بنایا ہے اور پھر اس پر اللہ تعالیٰ نے اپنے خاندان کی دیکھ بھال بھی واجب کی ہے۔

ایک مسلمان عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ معاملات کرنے میں عقل مندی اور حکمت سے کام لے۔ بلاشبہ انسان کو نرم اور اچھی بات اپنا اسیر بنا لیتی ہے اور اچھے معاملات بھی اسے اپنا مقید کر لیتے ہیں اور اگر یہی چیز اس کی شریک حیات اور دکھ درد کی ساتھی سے صادر ہو تو اس کا اثر تو بہت ہی زیادہ ہوتا ہے۔ اور پھر ایک عقل مند عورت اپنے معاملات اور تصرفات میں ہر اس چیز سے دور رہتی ہے۔ جو اس کے خاوند کو بری لگتی ہو اور ہر اس فعل سے چھٹکارہ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے جو اس کے خاوند کو پریشان کرتا ہو۔ وہ یہ کوشش نہیں کرتی کہ اپنی شخصیت کو خاوند پر ٹھونسنے کیونکہ مرد کے پاس تو سلطہ ہے اور بعض مختلف موقعوں پر اسے نقص اور کمی کا احساس دلانا اسے غصہ دلاتا ہے۔ مثالی بیوی وہ ہے جسے ازدواجی موافقت کا فن آتا ہو اور خاوند کی اطاعت اس کے احترام اور اپنی شخصیت میں توازن قائم رکھ سکتی ہو۔

آپ کا اس کی طرف سے لوگوں سے بات چیت کرنا شرعاً جائز ہے اس لیے کہ وہ آپ کی قومی زبان نہیں جانتا لیکن جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ اس طرح کے کام میں آپ نہایت

حکمت سے کام لیں۔ آپ ایسا کام کرتے وقت اسے یہ احساس نہ ہونے دیں کہ اس میں نقص یا کمی ہے اوراس کی کوئی اہمیت ہی نہیں۔ بلکہ لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے آپ بار باراس کی طرف متوجہ ہوں اوراس سے مشورہ طلب کریں اوراس کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی فیصلہ نہ کریں۔ اور جس سے آپ بات کررہی ہوں وہ آپ کے خاوندکی قدروقیمت محسوس کرے اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اسے یہ احساس دلائیں کہ وہ اپنی زبان میں آپ سے بھی زیادہ ماہر ہے۔ اور آپ دونوں ایک دوسرے کو مل کر مکمل کرتے ہیں۔ آپ اسے انگلش سکھانے میں اس کا تعاون کریں اوروہ آپ کواپنی زبان سکھانے میں آپ کا تعاون کرے۔ ہم آپ کویہی نصیحت کریں گے اوریہی ایک چیز ہے جواس کے غصے کوروک سکتی ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ آپ کوایک صالحہ اور نیک بیوی بننے کےلیے ضروری ہے کہ جوکچھ اللہ تعالیٰ نے آپ پرواجب کیا ہے اس کی معرفت رکھیں اوراس پر عمل کریں۔ نیزیہ بھی ضروری ہے کہ آپ فاضلہ قسم کی عورتوں اور صحابیات کے اخلاق ومعاملات کونبھانے میں اچھے اوراحسن اندازکوبھی جانیں۔ یہ چیز آپ سے کوشش کی محتاج ہے حتیٰ کہ آپ اس کی عادی ہوجائیں لیکن یہ چیزکوئی ناممکن نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تواس طرح فرمایا ہے :

"علم توسیکھنے سے ہی حاصل ہوتا ہے علم وبردباری سے اختیار کرنے سے ہی حاصل ہوتی ہے اور جوکوئی بھی خیر تلاش کرتا ہے اسے خیر عطاکی جاتی ہے۔ اور جوکوئی بھی شر اور برائی سے بچتا ہے اسے اس سے بچالیا جاتا ہے۔ "(حسن صحیح الجامع الصغیر(2328)

اسی طرح کی کچھ صفات کے بارے میں ایک عقل منداماں نے اپنی بیٹی کوشادی کے وقت وصیت کی تھی اورکہا تھا کہ :

میری پیاری بیٹی تواس گھر کوچھوڑرہی ہے جہاں توپیدا ہوئی اور تیرا وہ گھر جہاں توایک ایسے شخص کے پاس جارہی ہے جسے توجانتی بھی نہیں اورایسے ساتھی کے پاس جارہی ہے جس سے تومانوس نہ تھی تواس کےلیے لونڈی بن کررہے گی تووہ تیرا غلام بن جائے گا اوراس کےلیے دس خصلتوں کی حفاظت کرنا یہ تیرےلیے ذخیرہ بنے گا :

پہلی اور دوسری خصلت یہ ہے کہ خاوند کےلیے قناعت کے ساتھ عاجزی کرنا اوراس کی اچھی طرح اطاعت وفرمانبرداری کرنا۔ تیسری اورچوتھی یہ ہے کہ اس کی آنکھ اورناک کے بارے میں خیال رکھنا یعنی اس کی آنکھ تیرے کسی قبیح کام پر نہ پڑے اوراس کی ناک ہمیشہ تجھ سے خوشبو ہی سونگھے۔ پانچویں اورچھٹی خصلت یہ ہے کہ اس کی نینداورکھانے کے اوقات کاخیال رکھنا اس لیے کہ بھوک کی حرارت جلن پیدا کرتی ہے۔ اورنیند کی کمی غضب ناک کردیتی ہے۔ ساتویں اور آٹھویں یہ ہے کہ اس کے مال کی حفاظت کرنا اوراس کے بچوں اورعزت کاخیال رکھنا نویں اوردسویں یہ ہے کہ مال میں اچھے انداز سے تصرف کرنا اس کی بقاء اور سہارا ہے اورعیال میں اس کا سہارا احسن تدبیر ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ خاوند پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنی بیوی ک حقوق میں کمی نہ کرے اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس پر بیوی کے حقوق واجب کیے ہیں انہیں ادا کرے اور آپ اپنے خاوند کو نصیحت کریں کہ غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھا کرے اور غصہ بھی اس وقت ہوا کرے جب اللہ تعالیٰ کی حرمت کو پامال کیا گیا ہو۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص342

محدث فتویٰ